پروگرام نمبر 6

بڑے بزرگ کہتے ہیں کہ ماں باپ کی تربیت کا بچوں پر بہت گہرا اثر پڑتا ہے اور
ماں باپ کی عادات کا بچے جلد اثر قبول کرتے ہیں۔ کیونکہ بچے کا پہلا اسکول اُسکا گھر
ہوتا ہے۔ جو کچھ وہ گھر سے سیکھتا ہے وہی کچھ وہ باہر بھی کرتا ہے۔
یہ بالکل ایسی ہی بات ہے کہ آپ خود تو سگریٹ اور شراب کے بغیر رہ نہ سکتے ہوں اور اپنے
بچوں کو سگریٹ اور شراب نہ پینے کی ترغیب دیں۔ یہ ناممکن سی بات ہے۔ اگر آپ
چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے گناہ میں زندگی بسر نہ کریں اور بُری باتوں سے پرہیز کریں تو
ایسا اُسی وقت ممکن ہو سکتا ہے جبکہ آپ خود پاک باز اور پاک دامن ہوں تاکہ آپ کے
بچوں میں بھی وہی اوصاف ہوں جو آپ میں ہیں کیونکہ بچہ اپنے اوصاف سے پہچانا جاتا ہے
کیونکہ اُس کے اچھے اوصاف اُس کے اچھے خاندان کی ترجمانی کرتے ہیں۔
سامعین کیونکہ اچھائی اور بُرائی کا یہ سلسلہ آدم اور حوّا سے شروع ہوا ہے تو آئیے کائنات
کے سب سے پہلے ماں باپ یعنی بابا آدم اور اماں حوّا کے بیٹوں قائن اور سیت کی نسل کے
بارے میں آپکو بتاتے ہیں۔ پیدائش 4 باب 16 سے 26 آیت تک اگر ہم مطالعہ کریں تو لکھا
ہے۔ " سو قائن خداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کے مشرق کی طرف نود کے علاقے
میں جا بسا اور قائن اپنی بیوی کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس کے حنوک پیدا ہوا
اور اُس نے ایک شہر بسایا اور اُس کا نام اپنے بیٹے کے نام پر حنوک رکھا اور حنوک
سے عیراد پیدا ہوا اور عیراد سے محویاایل پیدا ہوا اور محویاایل سے متوسا ایل پیدا ہوا
اور متوسا ایل سے لمک پیدا ہوا اور لمک دو عورتیں بیاہ لایا ایک کا نام عدہ اور دوسری
کا نام ضلہ تھا اور عدہ کے یابل پیدا ہوا وہ اُن کا باپ تھا جو خیموں میں رہتے اور جانور پالتے
ہیں اور اُس کے بھائی کا نام یوبل تھا وہ بین اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا اور ضلہ کے بھی
توبلقائن پیدا ہوا جو پیتل اور لوہے کے سب تیز ہتھیاروں کا بنانے والا تھا اور نعمہ توبلقائن
کی بہن تھی اور لمک نے اپنی بیویوں سے کہا کہ اے عدہ اور ضلہ میری بات سُنو اے لمک
کی بیویو میرے سخن پر کان لگاؤ۔ میں نے ایک مرد کو جس نے مجھے زخمی کیا مار ڈالا اور ایک
جوان کو جس نے میرے چوٹ لگائی قتل کر ڈالا۔
اگر قائن کا بدلہ سات گنا لیا جائے گا تو لمک کا ستر اور سات گنا۔ اور آدم پھر اپنی بیوی
کے پاس گیا اور اُس کے ایک اور بیٹا ہوا اور اُس کا نام سیت رکھا وہ کہنے لگی کہ خدا نے ہابل
کے عوض جسکو قائن نے قتل کیا مجھے دوسرا فرزند دیا اور سیت کے ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہوا
جسکا نام اُس نے انوس رکھا اُس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لے کر دعا کرنے لگے۔"

جیساکہ آپ نے بائبل مقدس کی ان آیات میں سُناکہ قائن کا ایک بیٹا حنوک تھا جس کے نام پر اُس نے ایک شہر بسایا۔ "جیسا باپ ویسا بیٹا"۔ قائن کی نسل مُبہم جو اور بے دین قوم تھی۔ قائن۔ حنوک۔ عیراد۔ محویا ایل۔ متوسا ایل اور لمک یہ قائن کا شجرۂ نسل ہے اِس میں شک نہیں کہ قائن کے دیگر کم تر شجرۂ نسل بھی تھے۔ یہ شجرۂ نسل اِس لئے شامل کیا گیا ہے کہ اِس کے آخر میں لمک کا ذکر ہے جس کے خاندان میں اِس نسل کی فطرت انتہا تک پہنچ گئی۔ لمک کی دو بیویاں تھیں جن سے اُس کے تین بیٹے پیدا ہوئے۔
یوبل جو ایک سازندہ یابل جو ایک چرواہا اور توبلقائن ایک لوہار تھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ قائن کی تند مزاجی دوبارہ لمک میں ظاہر ہوتی ہے جیساکہ تلوار کے گیت سے ظاہر ہے۔ "اے عدہ اور ضلہ میری بات سنو۔ اے لمک کی بیویو میرے سخن پر کان لگاؤ۔ میں نے ایک مرد کو جس نے مجھے زخمی کیا مار ڈالا اور ایک جوان کو جس نے میرے چوٹ لگائی قتل کر ڈالا"۔
سامعین اِس مختصر بیان سے دو اسباق نکل سکتے ہیں۔ پہلا مادی تہذیب الٰہی بخشش نہیں بلکہ خالصتاً انسانی ترقی ہے۔ دوسرا تہذیب مذہب نہیں ہے اور نہ ہی یہ مذہب کا بدل ہے۔ قائن کی نسل سے یہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ قتل۔ شہر۔ کثرت ازدواج۔ موسیقار۔ دھات کا کاریگر اور شاعری۔ لیکن ایسے انسان کی ایک بھی مثال نہیں ملتی جو خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا ہو۔
یہ تو تھا قائن کی نسل کا کچھ احوال۔ بائبل مقدس میں پیدائش کی کتاب کے پانچویں باب میں سیت کی نسل کا نسب نامہ درج ہے۔ وقت کی کمی کے باعث ہم پانچواں باب مکمل طور پر نہیں سُنا سکتے۔ لیکن مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے آپ بذاتِ خود پیدائش 5 باب کا تفصیلاً مطالعہ کر سکتے ہیں۔
سامعین اِس میں شک نہیں کہ سیت کے بعد بھی آدم کے اور بیٹے پیدا ہوئے جن سے دوسری نسلیں شروع ہوئیں۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسل اِس لئے محفوظ کی گئی کیونکہ یہ نوح تک لے آتی ہے۔ نوح اِس نسل کی اعلیٰ خوبیوں کا نمائندہ تھا۔ اُس کے وسیلے سے بنی نوع انسان قائم و دائم رہا۔ اور نوح کے صُلب کی نسل میں سے آخر کار وہ موعودہ نسل پیدا ہو گئی۔ اِس نسب نامے میں یہ دس نام ہیں۔ آدم۔ سیت انوس۔ قینان۔ محلل ایل۔ یارد۔ حنوک۔ متوسلح۔ لمک اور نوح۔ پہلی نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسب نامہ محض ولادت کی فہرست ہے جس میں پیدائش و اموات اور عمروں کا تذکرہ ہے۔ جن ناموں کا ذکر اِس میں ہے

لب و لہجے کے اعتبار سے حیران کی حد تک اُن سے ملتے ہیں جو قائن کے شجرۂ نسب میں ہم نے دیکھے ہیں ۔ لیکن یہ مختصر بیان صریحاً قائن کی نسل سے مختلف ہے ۔ سیت اور حنوک کے دِنوں میں لوگ یہوواہ یعنی خُدا تعالےٰ کا نام لے کر دُعا کرنے لگے ۔ " حنوک خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور وہ غائب ہو گیا کیونکہ خدا نے اُسے اُٹھا لیا ۔" یہ بیان الہٰی رفاقت اور مُبارک تھا دونوں کے اعتبار سے پُر معنی ہے ۔ " نوح مرد راستباز تھا اور خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا ۔" اگرچہ قائن اور سیت کی نسل کے بارے میں یہ بیانات مختصر ہیں لیکن پھر بھی قائن اور سیت کی نسل کا تصور ایک دوسرے سے بالکل برعکس ہے ۔

سامعین اگر ہم قائن اور سیت کی نسل کے کردار پر نظر کریں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ جس نے بھی اپنی زندگی خُدا کی راہ میں وقف کر دی ۔ اُس پر برکات کے دروازے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے کھُل گئے ۔ لیکن اِس کے برعکس جس نے دُنیاوی خواہشات اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کی ۔ اُسکو عارضی اور فانی خوشیوں کے سوا کچھ نہ مِلا ۔ اِس لئے ہمیں آج ہی فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہمیں کس راہ پر چلنا ہے ۔ نیکی اور راستبازی کی راہ پر جس میں دائمی خوشیاں اور ابدی زندگی ہے ۔ یا ایسی راہ پر جس میں عیش و عشرت تو ہے مگر تمام کی تمام خوشیاں فانی ہیں ۔

#

S.NO	REEL.NO	BOOK.NO	SONG.NO	DURATION
164	17	17	147	4-15

کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ "جیسا باپ ویسا بیٹا" یہ قول جس کسی کا بھی ہے حقیقت سے کافی قریب معلوم ہوتا ہے۔ ابھی آپ نے اِس پروگرام میں قائن کی نسل کے بارے میں جو کچھ بھی سُنا۔ اُس سے یہ قول واقعی سچ دکھائی دیتا ہے۔
قائن کی نسل مبہم ہو اور بے دین قوم تھی جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ مبہم ہوئی۔ بے دینی بے انصافی۔ بدکاری اور ظلم جب اپنی اِنتہا کو چھونے لگے تو خدا کسی نہ کسی رنگ میں انسان کو اپنے ہونے اور اپنے وجود کا احساس دلاتا ہے۔ جس طرح کے اُس نے طوفان نوح کی صورت میں کیا۔ خدا معاشرے کو بُرائیوں سے پاک صاف دیکھنا چاہتا ہے۔
وہ ہرگز برداشت نہیں کرتا کہ انسان اُس سے گمراہ ہو کر گناہ آلودہ زندگی بسر کرے وگناہ شیطان کی پیداوار ہے اور شیطان کو خدا قطعی پسند نہیں کرتا۔ خدا اور شیطان میں اتنا ہی فرق ہے جتنا سچائی اور جھوٹ میں ہے۔
ہم اپنے اگلے پروگرام میں انسان کی گمراہی اور طوفان نوح کے متعلق آپکو بتائیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الٰہی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے۔ سامعین اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُننا مت بھولیئے گا۔
بہنو اور بھائیو اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلیئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلیئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر ۶ طلب کریں۔ پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔
اِس کے ساتھ ہی آج کا پروگرام ختم ہوتا ہے۔
اجازت دیجیئے۔
خدا حافظ